Vol. VI
No. 8

S.P. VI-8-76 (E)
250

THE SENATE OF PAKISTAN DEBATES

OFFICIAL REPORT

Wednesday, August 18, 1976

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	167
Adjournment Motion *Re*: Failure of Government in convincing Canada that Pakistan will use French Atomic Reprocessing Plant for peaceful purposes—*Deferred*	183
Adjournment Motion *Re*: The Failure of Government to ensure the safety of Tarbela Dam and its connected works—*Ruled out*	184

PRINTED AT SHAN ELECTRIC PRESS, CHURCH ROAD, OLD ANARKALI, LAHORE
PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS, KARACHI
Price : *Paisa* 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Wednesday, August 18, 1976

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock in the morning, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the Chair.

(*Recitation from the Holy Quran*)

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman : We take up questions. Question No. 17.

SIND QUOTA IN NATIONAL BANK

17. ***Mr. Afzal Khan Khoso :** Will the Minister for Finance. Planning and Development be pleased to state :

(*a*) the total number of employees in all grades in the National Bank of Pakistan ;

(*b*) the total number of persons employed in the National Bank of Pakistan in officers grades including the President of the Bank showing their number in each grade ; and

(*c*) the total number of persons from urban and rural areas of Sind employed in each grade mentioned in part (*b*) above ?

Rana Mohammad Hanif Khan : (*a*) 19,255.

(*b*)	President	1
	Deputy Managing Directors	22
	Senior Principal Officers	50
	Principal Officers	71
	Senior Officers	335
	Staff Officers and Chief Cashiers	1476
	Officers including Head Cashiers	3626
	Total ...	5581

[Rana Mohammad Hanif Khan]

(c) Grade.	Urban Sind	Rural Sind	Total
1. Deputy Managing Directors	11	—	11
2. Senior Principal Officers	21	2	23
3. Principal Officers	31	2	33
4. Senior Officers	169	15	184
5. Staff Officers	620	60	680
6. Chief Cashiers	2	—	2
7. Officers including Head Cashiers	1130	250	1380
8. Trainee Officers	9	20	29
9. Field Officers of NAL	—	11	11
Total ...	1993	360	2353

Mr. Afzal Khan Khoso: Supplementary, Sir. Is it a fact that quota system has been fixed by the Federal Government between Rural Sind and Urban Sind for the posts of officers and other ranks ?

Rana Mohammad Hanif Khan: Yes, that is the policy of the Government. Quota system has been fixed and is being followed strictly, but only in respect of direct recruitments.

Mr. Afzal Khan Khoso: In respect of ?

Rana Mohammad Hanif Khan: In respect of direct recruitments.

Mr. Afzal Khan Khoso: Sir, could I know from the honourable Minister what is the percentage as far as Sind is concerned—between Urban Sind and Rural Sind ?

Rana Mohammad Hanif Khan: Does the honourable Senator want to know the quota allocated to Urban Sind and Rural Sind ?

Mr. Afzal Khan Khoso: Not the actual postings but quota allocated.

Rana Mohammad Hanif Khan: The total quota for Sind including Karachi is 19 per cent, sub-divided and then sub-allocated into urban area, which, of course, means Karachi, Hyderabad and Sukkur and rural area. Urban area is allocated 40 percent of the 19 per cent or it is 7.6 per cent and rural area is allocated 11.4 per cent. which excludes Karachi, Hyderabad and Sukkur.

Mr. Afzal Khan Khoso: In other words, out of this 19 per cent allocated to Sind, 40 per cent is for urban areas and 60 per cent for rural areas.

Rana Mohammad Hanif Khan: Forty per cent of 19 per cent comes to 7.6 per cent.

Mr. Afzal Khan Khoso: Now, Sir, when we give 19 percent of the total to Sind, from there 40 per cent would go to the urban areas...

Rana Mohammad Hanif Khan: Forty per cent of 19 per cent, which means 7.6 per cent of the total, goes to urban areas, and 11.4 percent goes to rural areas. So, that comes to be 19 per cent.

Mr. Afzal Khan Khoso : Could we take it the other way that out of the total strength allocated, *i.e.* 19 per cent...

Rana Mohammad Hanif Khan : That is 60 per cent of 19 per cent will go to rural areas and 40 per cent of 19 per cent will go to urban areas.

Mr. Afzal Khan Khoso : Could I ask the honourable Minister as to what are the reasons that this percentage has not been followed as far as Deputy Managing Directors and other officers shown in Annexure C are concerned.

Rana Mohammad Hanif Khan : That cannot be done. It can be followed only in respect of direct recruitment. As far as promotion is concerned quota system cannot be followed because that will lead to so many weaknesses in the performance and functioning of the industry itself. The industry will be completely destroyed because there the question of efficiency arises. The question of integrity, honesty, competency, calibre and qualifications—these are the things which are taken into consideration at the time of promotion and not the residence and domicile which. These are immaterial things. They are followed only in respect of direct recruitments. Further on the people should go forward at the basis of their own efforts.

Mr. Chairman : Yes, Mr. Shahzad Gul, do you want to ask supplementary question ?

Mr. Shahzad Gul : Yes, Sir.

جناب شہزاد گل : جناب والا ! ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹرز کی کل تعداد بائیس ہے ۔ سینئر پرنسپل آفیسرز کی تعداد پچاس ہے ۔ سندھ رورل اور اربن سندھ دونوں کو ملا کر مینیجنگ ڈائریکٹرز کی تعداد گیارہ ہے یعنی بائیس کا نصف ہے سینئر پرنسپل آفیسرز کی تعداد تئیس ہے جو قریباً پچاس کا نصف ہے ۔ اسی طرح پرنسپل آفیسرز کے متعلق سندھ رورل اور سندھ اربن دونوں کو ملا کر سندھ کو پچاس فیصد قریباً کوٹہ دیا گیا ہے تو کیا یہ پنجاب ، سرحد اور بلوچستان کے ساتھ نا انصافی نہیں ہے ؟

رانا محمد حنیف خان : جناب والا ! میں عرض کرتا ہوں کہ فاضل ممبر صاحبان نے اس چیز کو ذہن میں نہیں رکھا کہ بنکوں کو نیشنلائز ہوئے ابھی دو سال نہیں ہوئے ۔ اس سے پہلے بنک آزاد تھے اور وہ اپنی مرضی سے لوگوں کو رکھتے تھے ۔ بنکوں میں جو لوگ موجود ہیں ان کو نکالا نہیں جا سکتا ۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ فاضل ممبر نے پرسنٹیج ٹھیک بتائی ہے کیونکہ میں اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتا ۔ یہ سوال ایسا ہے کہ اسی طریقے سے اس کا جواب دیا جا سکتا ہے ۔ آپ یہ دیکھیں تو ڈائریکٹ ریکروٹمینٹ کا پتہ چل جائے گا کہ کوٹہ سسٹم کو فالو کیا جا رہا ہے ۔ اگر کسی جگہ پہلے کسی چیز کی کمی ہے تو اسے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ لیکن اس چیز کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ بنک پہلے پرائیویٹ سیکٹر میں تھے ۔ ان کے مالکان جس صوبے سے یا جس جگہ سے چاہیں ملازمین رکھ سکتے تھے ۔ لیکن ہم ان لوگوں کو نکال نہیں سکتے ۔

جناب شہزاد گل : جناب والا ! کیا وزیر موصوف بتا سکیں گے کہ ان آفیسرز

[Mr. Shahzad Gul]

کی تعداد جو کہ اب بتائی گئی ہے بنکوں کو قومیانے کے وقت کیا تھی ۔ قومیانے کے بعد کتنی بھرتی ہوئی ہے اور اس میں کوٹے کا کوئی لحاظ رکھا گیا ہے ؟

رانا محمد حنیف خاں : جناب والا ! میں نے ابھی بتایا ہے کہ کوٹے کا کس طرح خیال رکھا جاتا ہے ۔ آپ جواب کے جز (سی) کو دیکھیں ۔ اور پہلے کو بھول جائیں اور چھوڑ دیں کہ کیا پالیسی تھی ۔ آپ دیکھیں کہ ٹرینی آفیسرز اربن سندھ بلکہ ہر جگہ زیادہ تھے ۔ اب رورل سندھ کے بیس ہیں اور اربن سندھ کے نو ہیں ۔ and total comes to 29 ۔ پھر اس کے نیچے دیکھیں کہ فیلڈ آفیسر اربن کا کوئی نہیں ہے رورل کے گیارہ ہیں ۔ لہذا اس چیز کو فالو کرنا اس پالیسی پر عملدرآمد کرنے کا نتیجہ ہے اور اس سے یہی فگرز نکلیں گے ۔

جناب شہزاد گل : جناب والا ! میری مراد یہاں ٹرینی آفیسرز اور فیلڈ آفیسرز سے ہے یعنی ان کی باقی ٹوٹل تعداد کیا ہے ؟

رانا محمد حنیف خاں : جناب والا ! یہ ۱۹ فیصد ہیں اور میں اس کا جواب دے چکا ہوں ۔ اربن سندھ اور رورل سندھ دونوں کو ملا کر ۱۹ فیصد کوٹہ مقرر ہے باقی جو صوبوں کا حصہ ہے وہ محفوظ ہے اور وہ ان کو جاتا ہے ۔ یہ صرف اربن سندھ اور رورل سندھ کی بات کر رہے ہیں باقی صوبوں کا حصہ محفوظ ہے اور وہ ان کو جاتا ہے ۔

سردار محمد اسلم : جناب والا ! جناب وزیر موصوف نے ضمنی سوال کے جواب میں ۱۹ فیصد جو حصہ بتلایا ہے کہ یہ سندھ کا ہے اور باقی صوبوں کا حصہ موجود ہے ۔ سوال کے حصہ (بی) کے جواب میں یہ بتایا گیا کہ ٹوٹل آفیسرز جو ریکروٹ ہوئے ہیں وہ ۵۵۸۱ ہیں اور حصہ (سی) کے جواب میں یہ بتایا گیا ہے ۔

Total officers for Urban Sind and Rural Sind are 2353.

یعنی ٹوٹل ۵۵۸۱ میں سے صرف ۲۳۵۳ اور سندھ کا ۱۹ فیصد کوٹہ ہے اور باقی ۳۲۲۹ باقی تین صوبوں کے لیے اور یہ بھی فرمایا گیا کہ باقی حصہ میں صوبوں کا کوٹہ محفوظ ہے ۔ تو کیا ہم یہ توقع کر سکتے ہیں کہ جب تک باقی تینوں صوبوں کا کوٹہ مکمل نہیں کیا جاتا اس وقت تک further recruitment بند کر کے باقی تین صوبوں کو دی جائے گی ؟

رانا محمد حنیف خاں : جناب والا ! میں عرض کرنا چاہتا ہوں اور جیسے میں نے جواب دیا تھا کہ در اصل بینک پرائیویٹ سیکٹر میں تھے اور جہاں تک ان میں ریکروٹمنٹ اور پروموشن کا تعلق تھا وہ اپنی مرضی سے کرتے تھے ۔

اور بہت سے ہیڈ آفس کراچی میں ہیں ۔ اب آپ دیکھیں کہ اربن سندھ میں زیادہ لوگ وہیں کے ہیں ان میں کراچی کے زیادہ لوگ ہیں ۔ کیونکہ جہاں ہیڈ آفس ہوتا ہے وہیں کے لوگ زیادہ ہوتے ہیں اور یہ آپ دیکھ سکتے ہیں ۔ تو اس وقت ان کی مرضی تھی کہ وہ دیکھتے کہ انہوں نے کیسے کار و بار کو چلانا ہے ۔ اور یہ کوٹہ سسٹم نیشنلائزیشن کے بعد کیا ہے ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ اس کی پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ کوٹہ سسٹم کے مطابق چلا جائے ۔ اور ہر

صوبے کو اس کا حصہ باقاعدگی سے ملے - اور میں اس کے ساتھ متفق ہوں - اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہونا چاہیئے - جہاں تک ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ کا تعلق ہے اس کی انشاء اللہ کوشش کی جا رہی ہے کہ کی جائے -

سردار محمد اسلم خاں : جناب والا ! میں مزید کنٹروورسی میں پڑنا نہیں چاہتا ہوں میں صرف رانا صاحب سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ سوال صرف نیشنل بنک کے متعلق ہے اس لیے ہم صرف یہ درخواست کریں گے کہ سندھ کو ۵ م فیصد اور دوسرے صوبوں کی آئندہ کمی پوری کی جائے - جیسا کہ پارٹ بی میں ہے -

> "the total number of persons employed in the National Bank of Pakistan in officers grades including the President of the Bank showing their number in each grade".

Mr. Chairman : He is putting in a petition, Mr. Rana Sahib. As a matter of fact, he is not asking any supplementary.

Rana Mohammad Hanif Khan : Sir.

Mr. Chairman : Let him complete. If you volunteer, I cannot stop you from doing that.

سردار محمد اسلم خاں : میں اس کنٹروورسی میں نہیں جانا چاہتا - یہ سوال نیشنل بنک کے متعلق ہے پہلے کوٹہ سسٹم نہیں تھا لیکن اب total recruitment میں سے ۶/۴م فیصد ایک صوبے کو دیا گیا ہے اور باقی تین صوبوں کے لیے ۵۰ فیصد بنتا ہے - ہم یہ گذارش کرتے ہیں چونکہ بنک expand ہو رہے ہیں اور آئے دن کسی گلی کوچے میں کوئی نہ کوئی شاخ کھولی جا رہی ہے اس لیے آئندہ smaller units کا مکمل طور پر خیال رکھا جائے اور اس وقت ان کے کوٹے کو ترجیح دی جائے -

Mr. Chairman : Well, that is just as I said, a petition to the Finance Minister to do justice between all the provinces in the matter of recruitment. Now, it is up to you. You may reply or you may not.

رانا محمد حنیف خاں : جناب میں صرف وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ نیشنل بنک کی پوزیشن یہ تھی کہ اس میں گورنمنٹ کے بھی حصے تھے لیکن یہ کوٹہ سسٹم کی پالیسی وہاں بھی نہیں تھی اور یہ کسی بنک میں بھی نہیں تھی - یہ اب گورنمنٹ کی پالیسی کو فالو کریں گے اور کر رہے ہیں جیسا کہ فرمایا ہے کہ صوبوں کو مناسب حصے دینے کی کوشش کی جائے انشاء اللہ مناسب حصہ دینے کی کوشش کریں گے -

Mr. Chairman : Yes. That is all.

Mr. Masud Ahmad Khan : Sir, would the hon'ble Minister like to state when was the National Bank of Pakistan nationalised ?

Mr. Chairman : Don't you really know when the National Bank of Pakistan was nationalised ?

Mr. Masud Ahmad Khan : No, Sir. Sir, would he tell when it was nationalised ?

رانا محمد حنیف خاں : اس میں پرائیویٹ لوگوں کے بھی حصے تھے - یہ بینک بھی باقی بینکوں کے ساتھ قومیایا گیا تھا -

Mr. Chairman : He wants to test your wits.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ابھی تو آپ نے بینکوں کو نیشنلائز کیا ہے -

ملک محمد اختر : ہم تو ابھی تمام مولویوں کو نیشنلائز کریں گے -

Mr. Chairman : Next question.

SIND QUOTA IN OVERSEAS BRANCHES OF NBP

18. ***Mr. Afzal Khan Khoso :** Will the Minister for Finance, Planning and Development be pleased to state :

(a) the total number of overseas branches of National Bank of Pakistan and their total strength ;

(b) the number of persons employed in the officers grades in the overseas branches of the Bank ;

(c) the total number of persons from urban and rural areas of Sind employed in the grades mentioned in (b) above ; and

(d) the steps the Government intends to take for ensuring strict observance of the provincial quota and in particular the quota fixed for rural and urban areas of Sind ?

Rana Mohammad Hanif Khan :

(*a*) The information is as under :—

	(*i*) Number of Overseas branches (including 3 representative offices)	20
	(*ii*) Total Strength (home based)	58
(*b*)	... ...	55
(*c*)	Urban Sind	24
	Rural Sind	3

(*d*) The provincial quotas are applicable to initial recruitment and not to postings abroad.

Mr. Afzal Khan Khoso : Supplementary, Sir. Sir, it is shown here in reply to (*a*) part (*ii*) "Total Strength (home based) ... 58", whereas I have asked question regarding overseas branches. Could this be clarified by the hon'ble Minister what does this 'home based' and 'foreign based' means ?

Rana Mohammad Hanif Khan : Home based are Pakistan Banks. Actually they are Pakistani Banks. We are not talking about the Foreign Banks which are eight in number.

Mr. Afzal Khan Khoso : Another Supplementary, Sir. Sir, with regard to the number of persons employed, the total number is shown to be 58 out of which total number of officers is 55. Does this mean that the other ranks are only three apart from officers ?

Rana Mohammad Hanif Khan : I don't follow the qusstion.

Mr. Afzal Khan Khoso : Sir, part (*a*) of answer is showing the number of overseas branches and their total strength. The hon'ble Minister has given the total strength as 58. In part (*b*) of my question I have asked the number of officers employed. The hon'ble Minister has given 53 as the numbers of officers leaving only 3 in other ranks.

رانا محمد حنیف خاں : تین کے بارے میں آپ کیا پوچھ رہے ہیں ۔

مسٹر افضل خاں کھوسو : یعنی کل ۵۸ میں سے ۵۵ افسر نکال کر تین بچتے ہیں نان آفیسر ۔

Rana Mohammad Hanif Khan : Part (*c*) of your question is —

> "the total number of persons from urban and rural areas of Sind employed in the grades mentioned in (*b*) above."

Mr. Afzal Khan Khoso : Unless there is a misprint, or unless I read properly, the total strength employed is 58, and the total strength of officers is 55, which leaves only three as non-officers to run all these 20 branches. Could the hon'ble Minister explain this disparity ?

رانا محمد حنیف خاں : سندھ کے ۲۷ ہیں ۔ اس میں سے ۲۴ اربن سندھ کے اور ۳ رورل سندھ کے ہیں ۔

Mr. Afzal Khan Khoso : Total strength and officers' strength.

Rana Mohammad Hanif Khan : The total number of overseas branches of National Bank and their total strength. Now, we are talking about branches.

Mr. Afzal Khan Khoso : Branches you have mentioned are 20, and the total strength is 58, while the total strength of officers is 55. How could that be possible ?

Rana Mohammad Hanif Khan : I think, this is wrong. There is something wrong with the answer. Sir, the answer will be resubmitted. There is a confusion. This will be repeated.

Mr. Afzal Khan Khoso : Could this be deferred.

Rana Mohammad Hanif Khan : Yes, it could be deferred.

Mr. Chairman : All right, the question stands deferred.

Next question No. 19 by Khawaja Mohammad Safdar.

BANKING & FINANCIAL INSTITUTIONS WAGE COMMISSION REPORT

19. ***Khawaja Mohammad Safdar :** Will the Minister for Finance, Planning and Development be pleased to state the approximate time when the

[Khawaja Mohammad Safdar]

Banking and Financial Institutions Wage Commission will submit its report to the Federal Government ?

Rana Mohammad Hanif Khan : The Pay (not Wage) Commission for Banks and Financial Institutions is expected to submit its reports to the Federal Government as soon as it is finalised.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین صاحب ! وزیر صاحب میرے سوال کو ملاحظہ فرمائیں - میں نے approximate وقت پوچھا ہے -

Rana Mohammad Hanif Khan : Cannot say. It is for the Commission to finalise the report.

خواجہ محمد صفدر : جناب میں نے صرف وقت پوچھا -

Rana Mohammad Hanif Khan : We cannot give that direction.

خواجہ محمد صفدر : یہ آپ پوچھ سکتے ہیں کہ یہ رپورٹ کب پیش کریں گے -

Rana Mohammad Hanif Khan : We cannot. I have said when they will finalise, we will submit.

Mr. Chairman : Is it possible for him to fix a dead line ?

خواجہ محمد صفدر : ڈیڈ لائن نہیں ہے - کوئی آئیڈیا ہونا چاہئیے -

جناب چیئرمین : وہ آپ بھی کر سکتے ہیں -

خواجہ محمد صفدر : میں نے گورنمنٹ کا آئیڈیا پوچھا ہے کہ کیا ہے ؟

Mr. Chairman : We all can have our own ideas or rough estimates.

خواجہ محمد صفدر : میں پہلے کی بات کر رہا ہوں -

رانا محمد حنیف خاں : جواب مین آج دے رہا ہوں -

Mr. Chairman : It is very difficult to do so.

Rana Mohammad Hanif Khan : First preference is the flood relief operations. First the Government would take care of the flood stricken people.

Mr. Chairman : Question No. 20.

HEAD OFFICES OF SCHEDULED BANKS IN PROVINCIAL CAPITALS

20. ***Mian Ihsanul Haq (Put by Mr. Tahir Mohammad Khan) :** Will the Minister for Finance, Planning and Development be pleased to state :

(a) the steps taken by the Government to decentralize and delegate the powers vested in the Head Offices of the Scheduled Banks and other financial institutions controlled by the Government to their Regional Offices and Zonal Offices ;

(b) whether Government intends to shift the Head Offices of the Scheduled Banks and other financial institutions controlled by the Government to Islamabad ; if so, when ;

(c) whether it is a fact that the Head Offices of the Scheduled Banks located at Lahore have been shifted to Karachi ; if so, the reasons therefor ;

(d) whether he is aware of the hardships experienced by the people of the Punjab and other provinces in trade and industry in the absence of such Head Offices at Lahore and other provincial capitals ; and

(e) if reply to (d) above be in the affirmative, the measures proposed to be adopted by the Government to remove the hardships of the people in this behalf ?

Rana Mohammad Hanif Khan : (a) Adequate powers have been delegated to the Regional and Zonal Offices of the nationalised commercial banks and other financial institutions controlled by Federal Government.

(b) It is not possible to shift the Head Offices of nationalised commercial banks and other financial institutions controlled by the Federal Government to Islamabad for lack of accommodation.

(c) None of the nationalised banks has shifted its head office from Lahore to Karachi.

(d) No hardship is being caused to the people of Punjab and other provinces in trade and industry due to the location of Head Offices of the banks at Karachi. Sufficient banking services and adequate credit facilities are made available in every part of the country. This is being done through branch expansion policy, delegation of adequate powers to Regional/Zonal Chiefs and equitable distribution of credit to different regions and sectors of economy through National Credit Consultative Council.

(e) Does not arise.

Mr. Chairman : Next.

Mr. Afzal Khan Khoso : Question No. 21

سردار محمد اسلم : سپلیمنٹری سر !

جناب چیئرمین : انہوں نے کوئسچن نمبر ۲۱ کہا ہے - آپ سپلیمنٹری کیسے پوچھ رہے ہیں ؟

سردار محمد اسلم : میں یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ سپلیمنٹری پوچھنے لگے ہیں -

جناب افضل خاں کھوسو : مجھے معلوم نہیں تھا کہ کسی نے سپلیمنٹری پوچھنا ہے -

سردار محمد اسلم : میرا خیال تھا کہ وہ ضمنی سوال پوچھ رہے ہیں -

جناب چیئرمین : آپ کا خیال غلط تھا -

سردار محمد اسلم : جی ہاں - اب اجازت دے دیں -

Mr. Chairman : He asked 21 and the Finance Minister will give reply. You are very late.

[Mr. Chairman]

DOMICILES OF THE CHIEFS OF BANKS AND BANKING INSTITUTIONS

21. ***Mian Ihsanul Haq** (Put by Mr. Afzal Khan Khoso) : Will the Minister for Finance, Planning and Development be pleased to state :

(a) the names and places of domicile of Chief Executives of the scheduled banks, Agricultural Development Bank, PICIC, National Development Finance Corporation, Investment Corporation of Pakistan and Trading Corporation of Pakistan and the persons holding number one and number two posts at the top ;

(b) the names and places of domicile of the Governor, Deputy Governor, Directors and Executive Directors of the State Bank of Pakistan ; and

(c) the names and places of domicile of the Presidents and Members of the Executive Boards of nationalised commercial banks ?

Rana Mohammad Hanif Khan : (a), (b) and (c) The information is attached.

GOVERNMENT OF PAKISTAN

FINANCE DIVISION

(a) Names and places of domicile of Chief Executives and persons holding Nos. 1 and 2 posts at the top of seheduled banks and certain other financial institutions.

	Names of Chief Executives and persons holding No. 1 posts at top.	Names of persons holding No. 2 posts at top.	Domicile
I. Scheduled Banks :			
(1) National Bank of Pakistan	Mr.A. Jamil Nishtar	....	N.W.F.P.
	....	Mr. Abdul Jabbar Khan	Punjab
(2) Habib Bank Ltd.	Mr. S.M. Abdullah	....	Punjab
	....	Mr. Ameer H. Siddiki	Sind (Urban)
(3) United Bank Ltd.	Mr. M.A.K. Yusufi	....	Sind (Urban)
	....	Mr. Sultan M. Khan	Punjab
(4) Muslim Commercial Bank Ltd.	Mr. E.A. Garda	....	Sind (Urban)
	....	Mr. M.A. Wasay	Sind (Urban)
(5) Allied Bank of Pakistan Ltd.	Mr. M. Ajmal Khalil	....	N.W.F.P.
	....	Mr. Khadim Hussain Siddiqui	Punjab

II. Agricultural Development Bank of Pakistan (ADBP) :

Mr. Mukhtar Massood	....	Punjab
....	Dr. F.H. Abbasi	Sind (Urban)
....	Dr. A. Rahim Chaudhary	Punjab

III. Pakistan Industrial Credit & Investment Corporation (PICIC) :

Mr. N.M. Uquaili	....	Sind (Rural)
....	Mr. G.H.Y. Dayala	Sind (Urban)
....	Mr. Wahabuddin Shah	Punjab

IV. National Development Finance Corporation (NDFC) :

Mr. Aminullah	....	N.W.F.P.
....	Mr. Z.A. Siddiqui	Sind (Urban)
....	Mr. M. Muzaffar	Punjab

V. Investment Corporation of Pakistan (ICP) :

Mr. M.A.G.M. Akhtar	....	Sind (Rural)
....	Mr. Noor Ahmad	Punjab

VI. Trading Corporation of Pakistan (TCP)

Mr. Riaz Ahmad Naik	....	Punjab
....	Mr. Nisar un Nabi	Punjab

(b) Names and Places of domicile of Governor, Deputy Governor, Directors and Executive Directors of State Bank of Pakistan.

Name	Designation	Domicile
Mr. S. Isman Ali ...	Governor ...	Sind
(Vacant) ...	Deputy Governor ...	—
	DIRECTORS OF CENTRAL BOARD	
Mr. Abdur Rauf Shaikh ...	Director ...	Punjab
Mr. G.A. Allana ...	Director ...	Sind (Urban)
Mr. M. Rafique Saigol ...	Director ...	Punjab
Mr. Feroze Qaiser ...	Director ...	Sind (Urban)
Mr. Agha Hilaly ...	Director ...	Sind (Urban)
Mr. G.M. Khan ...	Director ...	N.W.F.P.
Mr. S. Babar Ali ...	Director ...	Punjab
Mr. Amanullah Khan Gichki ...	Director ...	Baluchistan

EXECUTIVE DIRECTORS

Mr. M.Q. Zaman ...	Executive Director ...	Sind (Urban)
Mr. Muhammad Yusuf ...	Executive Director ...	Punjab
Mr. M.W. Farooqui ...	Executive Director ...	Sind (Urban)
Mr. Ziauddin Ahmad ...	Executive Director (Economic Adviser) ...	Sind (Urban)

(c) Names and places of domicile of Members of Executive Boards of nationalised commercial banks :

National Bank of Pakistan :

(1) Mr. A. Jamil Nishtar ...	President ...	N.W.F.P.
(2) Mr. Abdul Jabbar Khan ...	Member ...	Punjab
(3) Mr. M.A. Barlas ...	Member ...	Sind (Urban)
(4) Mr. Athar Hussain ...	Member ...	Sind (Urban)
(5) Mr. S. Amjad Ali ...	Member ...	Punjab

Habib Bank Ltd. :

(1) Mr. S.M. Abdullah ...	President ...	Punjab
(2) Mr. Ameer H. Siddiki ...	Member ...	Sind (Urban)
(3) Mr. M.A. Bakhari ...	Member ...	Sind (Urban)
(4) Mr. Tajammul Hussain ...	Member ...	Punjab
(5) Khawaja Mohammad Amin	Member ...	Punjab

United Bank Ltd.

(1) Mr. M.A.K. Yousufi ...	President ...	Sind (Urban)
(2) Mr. Sultan M. Khan ...	Member ...	Punjab
(3) Mr. Muzaffar Rashid ...	Member ...	Punjab
(4) Mr. Shamim Naqvi ...	Member ...	Sind (Urban)
(5) Mr. Amanullah Khan ...	Member ...	Sind (Urban)

Muslim Commercial Bank Ltd.

(1) Mr. E.A. Garda ...	President ...	Sind (Urban)
(2) Mr. M.A. Wasay ...	Member ...	Sind (Urban)
(3) Mr. Jawaid Tariq Khan ...	Member ...	Punjab
(4) Mr. Abdul Majeed ...	Member ...	Punjab
(5) Mr. A. Sakrani ...	Member ...	Sind (Rural)

Allied Bank of Pakistan.

(1) Mr. M. Ajmal Khalil ...	President ...	N.W.F.P.
(2) Mr. Khadim Hussain Siddiqui	Member ...	Punjab
(3) Mr. I. D. Junejo ...	Member ...	Sind (Rural)
(4) Mr. Safdar Abbas Zaidi ...	Member ...	Punjab
(5) Mr. S.M. Altaf ...	Member ...	Punjab

Mr. Afzal Khan Khoso : Supplementary, Sir.

Mr. Chairman : Are you asking supplementary ? You are welcome.

Mr. Afzal Khan Khoso : Sir, I cannot see from the list that has been submitted over here, the observance of 90% quota, as the honourable Minister has mentioned earlier in answer to my question. Could the honourable Member elucidate why there is this disparity for Sind ?

Rana Mohammad Hanif Khan : Sir, I have already given a detailed answer. It is a very clear that quota system will be followed only in respect of direct recruitment. He is talking of Presidents, Executive Directors and Deputy Managers. They are all officers who have been promoted and who have spent about 25, 27 and 30 years of their lives in the banking industry. So the question of quota as far as promotion is concerned is never going to be followed because otherwise they will get bad stuff in the banking industry.

Mr. Chairman : Next.

Mr. Afzal Khan Khoso : I want to ask one more supplementary with regard to rural Sind and urban Sind. Whether it is justifiable that out of the entire list there is only one person from rural Sind ?

Mr. Chairman : This is a question of opinion.

Rana Mohammad Hanif Khan : I do not think there can be one. As far as I remember, there were two Executive Directors; one Executive Director was promoted very recently.

Mr. Afzal Khan Khoso : May I read the answer. In part (a) of the question there is only one Mr. Uquailli.

Rana Mohammad Hanif Khan : Mr. Uquailli is the Chairman of the PICIC. There are two Deputy Directors. As far as I remember, one is Mr. Junajo and the other one is…………

(*pause*)

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Sakrani.

Rana Mohammad Hanif Khan : The other one is Mr. Sakrani. But there was no one holding the post of Executive Director before 1½ years. They have very recently been promoted because there were probably very few people in the banking industry from rural Sind. But now they are coming up.

سردار محمد اسلم : ضمنی سوال جناب ۔

جناب چیئرمین : فرمائیے ۔

سردار محمد اسلم : محترم وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ پروموشن کے سلسلے میں کوٹہ سسٹم نہیں اپنایا جاتا ۔ یہاں انہوں نے بتایا ہے کہ پاکستان ٹریڈنگ کارپوریشن کی ٹاپ کی نمبر ۱ اور دو پوسٹیں جو ہیں ۔

Mr. Chairman : What page ?

Sardar Mohammad Aslam : Page 4.

Mr. Chairman : Which part, middle, top or bottom ?

Sardar Mohammad Aslam : Last.

سردار محمد اسلم : اس سلسلے میں اگر ان کے نوٹس میں یہ بات لائی جائے کہ پاکستان ٹریڈنگ کارپوریشن میں کوٹہ سسٹم پر پروموشن ہوئی ہے تو کیا وہ کوئی ایکشن لینے پر تیار ہوں گے ؟

رانا محمد حنیف خاں : میں نے عرض کیا ہے کہ :

the principle is that it is on the basis of merit

میرٹ کو کنسیڈر کرتے ہوئے کوٹہ سسٹم درمیان میں آ جائے تو ۔

Where is the harm in that ?

سردار محمد اسلم : میں شاید انہیں سمجھا نہیں سکا ۔ اگر میرٹ سسٹم کنسیڈر کرتے وقت اتفاق سے کوٹہ سسٹم ہو جائے تو ٹھیک ہے لیکن اگر میرٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے کوٹہ سسٹم کے مطابق پروموشن دی جائے، اس کے متعلق میں پوچھ رہا ہوں ۔

Mr. Chairman : Yes, I will put his supplementary. His supplementary boils down to this that if it is brought to your notice that merits have been ignored and only on the basis of merits promotions have not been made, would any action be taken ?

Rana Mohammad Hanif Khan : If merit is ignored then it is the duty of the Government to take action.

Mr. Chairman : Yes, the answer has come.

Are you satisfied now with the answer ?

Sardar Mohammad Aslam : I have got it, Sir. Thank you very much.

Mr. Chairman : Are you satisfied with the answer ? The answer is quite clear that if merits have been completely ignored, and promotion has been made only on the basis of quota, then if it is brought to his notice, he will take action.

Sardar Mohammad Aslam : Then they are prepared to take action. Thank you, Sir.

Mr. Chairman : But he did not say what action. All right. Question No. 22 by Mian Ihsanul Haq.

SMUGGLED CARS AND GOODS

22. ***Mian Ihsanul Haq :** Will the Minister for Finance, Planning and Development be pleased to state :

(a) the number of motor cars which entered Pakistan illegally and were confiscated by the Customs authorities during the year 1975-76 ;

(b) the number of motor cars plying on roads on carnet-de-passage ; and

(c) the value of the smuggled goods confiscated in the year 1975-76, particularly during the last six months ?

Rana Mohammad Hanif Khan : (a) 312 cars were seized during 1975-76 for having been registered against forged documents and for illegal retention beyond permissible limit. Out of these 172 cars have been confiscated and the rest are under adjudication/appeal/revision proceedings.

(b) 329 cars are plying on road on Carnet-de-passage. The number varies from day to day as it depends upon the entry into and exit from country of such cars.

(c) During 1975-76 smuggled goods valued at Rs. 13,35,92,681 were seized, out of which goods valued at Rs. 6,47,92,559 have been confiscated. Smuggled goods valued at Rs. 9,70,61,000 have been seized during the last six months, out of which goods valued at Rs. 3,36,47,929 have been confiscated.

خواجہ محمد صفدر : ضمنی سوال جناب ! محترم وزیر صاحب اپنے جواب کے حصہ (الف) کی طرف ذرا متوجہ ہوں اور مجھے یہ بتائیں کہ ایک سو بہتر کاریں جو کہ گورنمنٹ نے اپنے قبضے میں لے لی تھیں اور ضبط کر لی تھیں ان کو کیسے ڈسپوز آف کیا گیا ہے ؟

رانا محمد حنیف خاں : اس کے لیے کیبنٹ ڈویژن میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے چیئرمین سیکرٹری کیبنٹ ہیں اور گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے ڈیمانڈز مانگی ہیں ۔ جہاں ضرورت ہو ان کو ایلوکیٹ ہوتی ہیں ۔ عام لوگ بھی اگر پیسے دیں تو لے سکتے ہیں لیکن اس میں یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ کون لے رہا ہے ۔ آپ خرید سکتے ہیں آپ اپلائی کریں ۔ دو دو تین تین لاکھ روپے کی کار ہے ۔

سردار محمد اسلم : ضمنی سوال ، جناب !

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟ فرمائیے ۔

سردار محمد اسلم : رانا صاحب بتلا رہے ہیں کہ یہ عام لوگوں کو assessed value کی کاریں دے رہے ہیں ۔ اس کا طریقہ کار کیا ہے ؟

رانا محمد حنیف خاں : آپ کیبنٹ ڈویژن کی کمیٹی کو اپلائی کر دیں یا مجھے دے دیں میں بھیج دوں گا ۔

جناب شہزاد گل : ایک سپلیمنٹری ہے ۔

جناب چیئرمین : کون سا کوئسچن ہے ؟

Which question are you asking ?

جناب شہزاد گل : اس کے متعلق ایک سپلیمنٹری ہے ۔

جناب چیئرمین : ایک ہے ؟

جناب شہزاد گل : جی ہاں ایک ہے ۔

جناب چیئرمین : فرمائیے ۔

جناب شہزاد گل : کیا محترم وزیر صاحب فرمائیں گے کہ جو سمگل گڈز سیز ہوئی ہیں ان کو ڈسپوز آف کرنے کا کیا طریقہ ہے ، ان کو ڈسپوز آف کیسے کیا گیا ہے اور اب تک کی تعداد جو انہوں نے تیرہ کروڑ روپے کی دی ہے اور اس میں سے چھ کروڑ سینتالیس لاکھ بانوے ہزار پانچ سو اناسٹھ ۔

جناب چیئرمین : وہ تو ضبط ہو گئے ۔

جناب شہزاد گل : جی ہاں وہ ضبط ہو گئے ہیں ۔ آیا اس میں گورنمنٹ کو کوئی رقم ملی ہے ؟ کیا گورنمنٹ نے نیلامی کے ذریعے سے یا کسی اور طریقے سے کوئی رقم حاصل کی ہے ؟

Rana Mohammad Hanif Khan : I will be glad to answer this question.

کہ کتنے کی بک چکی ہیں ۔ لیکن ان کو ڈسپوز آف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جگہ جگہ پر کسٹم شاپس ہیں اور وہاں سے گورنمنٹ ملازمین کو پرمٹس دیئے جاتے ہیں وہ جاتے ہیں اور وہ پرچیز کرتے ہیں مثلاً سینیٹری ویرز ، ائر کنڈیشنرز ، فرجیڈیرز وغیرہ ۔ یہ جو ہیں ۔ ان کی اجازت بورڈ دے سکتا ہے لیکن نارملی وہ میرے پاس آتے ہیں ۔ بورڈ اپروول لے لیتا ہے کہ وہاں پر ایک آدھ فریجیڈیر دینا ہے ۔ لیکن

It depends upon the status of the applicant.

وہ بھی کر رہے ہیں ۔ لیکن دسپوز آف کرنے کا طریقہ یہی ہے ۔ کہ کسٹم شاپس ڈسپوزل کر رہی ہیں ۔

جناب شہزاد گل : جناب والا ! یہ چھ کروڑ روپے کے سامان کی جو ڈسپوزل ہوئی ہے اس سے گورنمنٹ کو کتنی رقم آئی ہے ۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ کے خزانے میں زیادہ رقم آ جائے ۔

رانا محمد حنیف خاں : یہ میں بتلا سکتا ہوں لیکن اس کا نوٹس چاہیئے ۔

جناب شہزاد گل : وہ کسٹم کا عملہ کہا جاتا ہے ۔

رانا محمد حنیف خاں : میں عرض کرتا ہوں ۔ ٹھیک ہے اگر کچھ لوگ بے ایمان ہوں گے تو اچھے لوگ بھی ساتھ ہوتے ہیں ۔ بالکل ٹھیک ہے ۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم لوگوں کو پکڑنا ہی بند کر دیں کہ دوسرا کہا جائے گا ۔ لانے والے بھی بے ایمان ہیں ممکن ہے پکڑنے والے بھی چار بے ایمان ہوں ۔

جناب شہزاد گل : ہم تو چاہتے ہیں کہ خزانے میں رقم آئے یعنی آپ کے پاس رقم آئے ۔

خواجہ محمد صفدر : دونوں چور ہیں ۔ لانے والے بھی اور پکڑنے والے بھی ۔ اس سے ہمیں کیا فرق پڑتا ہے یا ملک کو کیا فرق پڑتا ہے ۔

رانا محمد حنیف خاں : ملک کو فرق پڑتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر : ہم تو کہتے ہیں کہ ایک چور سے لیا ہے تو دوسرے چور کی جھولی میں نہ ڈالیے ۔

رانا محمد حنیف خاں : اگر آپ کے پاس کوئی ایسا ثبوت ہے کہ فلاں شخص یا فلاں افسر نے کھایا ہے تو مجھے بتلائیں ۔

We will take action against him.

اب بغیر ثبوت کے تو کوئی ایکشن نہیں لیا جا سکتا ہے ۔

Mr. Chairman : All right. Let us now proceed to the next question.

Khawaja Mohammad Safdar : Question No. 3, Sir.

Mr Chairman : I have received a request from Mr. Pirzada. He is not here. He is in Peshawar.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Where is he ?

(*Interruption*)

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : May I know, Sir, where he is? I could not follow what you said.

Mr. Chairman : Why are you so much interested in it ? All right, if you have no objection Khawaja Sahib, it may be deferred, and it will be set down for answer on some other day. I think, he will be here within a day or two.

Khawaja Mohammad Safdar : I have no objection.

Mr. Chairman : So, question No. 3 stands deferred. I think, now no questions are left.

Malik Mohammad Akhtar : No, Sir.

Mr. Chairman : Now, we take up adjournment motions. Khawaja Sahib this is adjournment motion No. 4.

ADJOURNMENT MOTION RE : FAILURE OF GOVERNMENT IN CONVINCING CANADA THAT PAKISTAN WILL USE FRENCH ATOMIC REPROCESSING PLANT FOR PEACEFUL PURPOSES

Malik Mohammad Akhtar : Sir, it was decided that when the concerned Minister and the honourable Senator both are present in the House then it will be discussed.

Mr. Chairman : Well, I have not yet seen who is the concerned Minister.

Malik Mohammad Akhtar : Mr. Aziz Ahmed.

Mr. Chairman : Have you any objection if it is postponed to some other date ?

خواجہ محمد صفدر : جناب مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔ بلکہ مجھے خوشی ہو گی کہ مجھے وزیر صاحب آ کر بتلائیں شاید میری غلط فہمی دور ہو جائے ۔

Mr. Chairman : The Minister concerned is unavoidably absent, so this also stands adjourned to some other date.

(Pause)

Mr. Chairman : The press may please note that question No. 3 is not to be reported in the press, because it was not read.

Khawaja Mohammad Safdar : This is quite clear under the Rules.

Mr. Chairman : Only by way of abundant precaution I have pointed out that the Press is not supposed to report this question No. 3

Now we take up adjournment motion No. 5.

ADJOURNMENT MOTION RE : THE FAILURE OF GOVERNMENT TO ENSURE THE SAFETY OF TARBELA DAM AND ITS CONNECTED WORKS

Khawaja Mohammad Safdar : It is about Tarbela.

Mr. Chairman : Who is the concerned Minister ?

Malik Mohammad Akhtar : I will deal with it.

(Interruption)

Khawaja Mohammad Safdar : Sir, I beg leave of the House to move a motion for the adjournment of the business of the Senate to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the failure of the Government to ensure the safety of the Tarbela Dam and its connected works, as a result the water rushing out of Service spill-way eroded the adjoining hill, which fell into the Indus and washed away two mechanics. This news (Nawa-i-Waqt 16th July, 1976) has sent a wave of resentment throughout Pakistan.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, the adjournment motion is opposed on various technical grounds. As far as Tarbela is concerned it is a continuous process. There has been one incident which has been referred in the adjournment motion that some part of a hillock fell into the river and there was some mishap resulting in loss of two lives.

Mr. Chairman : You are opposing it on technical grounds.

Malik Mohammad Akhtar : Yes, Sir, technical grounds.

Mr. Chairman : Then why are you going into the factual position ?

Malik Mohammad Akhtar : Because the matter is neither urgent nor...

Mr. Chairman : Malik Sahib, when an adjournment motion is moved the normal procedure is that if you do not agree to the admissibility, you only raise technical objections. If you want to oppose, you first oppose it on technical grounds, because first we have to consider and decide whether it is admissible or not admissible. If it is not admissible, it is thrown out on technical grounds and the matter ends there, but if it is admitted and is held in order, then after that at the time of discussion you can give the details of the case.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I have got three technical objections to make.

Mr. Chairman : In this way we will save time and you will save much of your energy.

Khawaja Mohammad Safdar : There is a lot of energy in him. He does not want to save it.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : There is no energy.

Mr. Chairman : If you want you can try to oppose it on technical grounds.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, the first allegation is the failure of the Government to ensure safety. That is incorrect. A Cabinet Committee has been formed which repeatedly visits the area. It visited the area earlier and also after the incident. So the Government is taking due care.

Secondly, Sir, the matter is not of recent occurrence as damage to Tarbela by now is a continuous process. And thirdly, Sir...

Mr. Chairman : Tarbela is a continuing process but not the damage.

Khawaja Mohammad Safdar : He has said that damage to Tarbela is a continuous process.

Mr. Chairman : Tarbela Dam is a continuous process, but Khawaja Sahib's complaint is about the damage.

Khawaja Mohammad Safdar : He is saying that the damage to the Tarbela Dam is a continuous process.

Malik Mohammad Akhtar : Sir, I mean to say it is not recent. Let me be more clear. I mean to say it is not recent. It started sometime ago.

Mr. Chairman : It is not of recent occurrence.

Rana Mohammad Hanif Khan : It happened about two months ago. Khawaja Sahib should have brought this adjournment motion two months ago.

Mr. Chairman : Khawaja Sahib, what is your answer to this ? You see your first point is failure of the Government to ensure safety of the Tarbela Dam. He denies this.

He says Government has taken all possible measures to ensure its safety. This is number 1. Number 2, he says that this is not of recent occurrence. If anything has happened this happened long long ago. Now, these are the two technical objections apart from denial of facts.

Malik Mohammad Akhtar : Even the facts are denied, Sir.

Khawaja Mohammad Safdar : The first objection was that these facts are denied.

Malik Mohammad Akhtar : The failure of the Government is denied.

Khawaja Mohammad Safdar : The Government has taken due precaution.

[Khawaja Mohammad Safdar]

محترم وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ گورنمنٹ نے پوری احتیاطی تدابیر اختیار کی ہوئی ہیں اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ گورنمنٹ حفاظتی تدابیر اختیار کرنے میں ناکام رہی ہے جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ ہمارے ملک کی بد قسمتی ہے کہ تربیلا ڈیم میں گذشتہ دو سال سے لگا تار گورنمنٹ کی اس ناکامی کا جس کا میں آج گلہ کر رہا ہوں اور اس سے پہلے بھی کئی بار کر چکا ہوں -

Mr. Chairman : But if you...

(*Interruption*)

Mr. Chairman : Do you want to exercise my powers ?

(*At this stage Rana Mohammad Hanif Khan and Malik Mohommad Akhtar stood up in their seats*).

Rana Mohammad Hanif Khan : Point of order, Sir.

Mr. Chairman : I am already dealing with him. Now, if you start dealing with the facts...

خواجہ محمد صفدر : میں تو فیکٹس اور حقائق پر بات نہیں کر رہا - انہوں نے کہا ہے کہ گورنمنٹ نے پورے انتظامات کئے ہوئے ہیں - میں بتا رہا ہوں کہ گورنمنٹ نے کوئی انتظامات نہیں کئے ہوئے ہیں اس میں فیکٹس کی کون سی بات ہے - اعتراض ان کا یہ ہے اور آپ نے ہی یہ ریپیٹ کیا ہے -

Mr. Chairman : No, no.

خواجہ محمد صفدر : آپ مہربانی کرکے ، از راہ کرم پھر ذرا ان کے اعتراض کو دہرا دیجیئے میں اس کا جواب دیتا ہوں -

Mr. Chairman : If the Government denies the facts you can't discuss them.

خواجہ محمد صفدر : جناب یہ حقائق سے انکار نہیں کرتے ہیں - ڈینائی تو تیسرا درجہ ہے - میری آپ بات سن لیجئے -

جناب چیئرمین : میں سن رہا ہوں - میں بھاگ تو نہیں رہا ہوں -

خواجہ محمد صفدر : آپ نے کہا ہے کہ انہوں نے دو ٹیکنیکل آبجیکشنز کئے ہیں - تیسرے درجہ پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ انہوں نے فیکٹس سے ڈینائی کیا ہے - جب میں نے شروع کیا تھا تو محترم وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہم اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ حکومت نے مناسب حفاظتی تدابیر اختیار نہیں کی ہوئی تھیں - میرا پہلا اعتراض یہی ہے یا کچھ اور ہے ؟ تاکہ میں پھر اس کا جواب دوں اگر دے سکتا ہوں اگر یہی اعتراض ہے تو اس کا میرے پاس جواب یہ ہے کہ جب گذشتہ سال بھر میں تربیلا بند کے متعلق واقعات رونما ہوئے ہیں وہ اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ حکومت نے کوئی حفاظتی تدابیر اختیار نہیں کی ہوئی ہیں اگر کی ہوئی ہیں تو وہ ناکافی تھیں ، ہر بار ، ہر دوسرے تیسرے مہینے نقصان ہوتا ہے - خواہ تربیلا میں ہو یا تربیلا سے متعلقہ ورکس میں ہوں یا اس پراجیکٹ کے کسی اور حصے میں - جناب والا ! ٹینل نمبر ۳ - اور ہم کو نقصان پہنچا اس ایوان ......

Rana Mohammad Hanif Khan : On a point of order, Sir.

Malik Mohammad Akhtar : No, he is going on facts, Sir.

خواجہ محمد صفدر : میں یہی تو بتا رہا ہوں کہ انہوں نے کہا ہے کہ حفاظتی انتظامات کئے ہوئے ہیں ۔

Mr. Chairman : Khawaja Sahib, please listen to me. You can take it as my ruling on this point, not on the whole adjournment motion, but on this point only. When you assert certain facts, allege certain facts and these are denied by the other side, you cannot enter into details of those facts, because if I allow the discussion on the facts, then in actual practice it amounts to a discussion of the adjournment motion before it is held in order. Therefore, you can only say that the Government has failed to take sufficient measures to ensure the safety of the Tarbela Dam, but you can't give the details, because I did not allow him to give the details. When it is denied, then I have to see on the face of it, *prima facie*, whether there is any material on the record to support your case or to support his case. If there is any material on the record to substantiate your allegations on that point alone, probably I may be inclined to hold your adjournment motion in order. But I can't allow the mover of the adjournment motion to discuss it in detail, because then there will be no difference between the two stages, the stage where the adjournment motion is under consideration for the purpose of determining the admissibility and the adjournment motion allowed, held in order and its discussion at the appopriate stage. Then this distinction will be absolutely eliminated. So, that is the difference. You can't go into the details. This is my ruling that I would not allow you to enter into the details of the facts—how the damage was caused to the Tarbela Dam.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! مجھے آپ کی رولنگ سے اتفاق ہے ۔ اس سے قبل بھی بہت سی رولنگس اس موضوع پر موجود ہیں ۔ اگر واقعی ۔ ۔ ۔

Mr. Chairman : Are you questioning my ruling ?

Khawaja Mohammad Safdar : No, Sir.

Mr. Chairman : Then there is end to it.

(Interruption)

Mr. Chairman : You can argue your case on other points, but so far as the question of facts is concerned, I have given my ruling.

خواجہ محمد صفدر : کوئسچن آف فیکٹس کیا ہے ؟ وہی تو میں عرض کر رہا ہوں کہ کوئسچن آف فیکٹس یہی ہے کہ آیا کوئی پہاڑ کا حصہ اس انڈس ٹینل میں گرا ۔ جس سے کہ دو میکنیکس بہہ گئے یا نہیں ۔ یہ ہیں فیکٹس اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ فیکٹس سے علیحدہ ہیں وہ ٹیکنیکل گراونڈ ہو سکتے ہیں اس میں فنی نقائص ہو سکتے ہیں ۔

Mr. Chairman : But the burden of the adjournment motion...

خواجہ محمد صفدر : وہ فیلیور آف گورنمنٹ ہے جو فیکٹس سے تعلق نہیں رکھتا ہے ۔

Mr. Chairman : Please listen to me. You are not listening to me.

Khawaja Mohammad Safdar : All right, Sir.

Mr. Chairman : Listen to me.

Khawaja Mohammad Safdar : Certainly, I must.

Mr. Chairman : I say the burden, the basis, the foundation of your adjournment motion is the failure of the Government, that is the main thing, to take sufficient measures and steps to ensure the safety of the Tarbela Dam. That is the crux of the whole thing. The foundation of your adjournment motion is that the Government has failed to take sufficient measures to ensure the safety of the Tarbela Dam. That is the only thing. Other things flow from it. Whether a certain hill has been damaged or whether a portion of that hill has fallen in the river or whether one mechanic, two mechanics or three mechanics have died, this is not the basis of your adjournment motion.

Khawaja Mohammad Safdar : These are the facts on which my adjournment is based. These are facts which show that the Government has failed to take...

Mr. Chairman : No, I hold that the basis of your adjournment is the alleged failure of the Government to take sufficient steps to ensure the safety of the Tarbela Dam, because you cannot split your adjournment motion into pieces and say this is also fact, this is also fact. If that is your contention, then it is hit by rule 71, because then there are more than one issue involved. Mind that, then there comes the question of more than one issue. As a matter of fact, you can bring an adjournment motion only on one definite issue, and that one definite issue I take it to be your allegation about the failure of the Government to take sufficient measures for the safety of the Tarbela Dam. That is your allegation. That is the basis of your case. But if you say you have got other facts, the death of two mechanics, falling and the damage to the hill then you have mixed up so many issues. Then this is not one issue. In that case it will be hit by rule 71. That is why I pointed out earlier, and I thought you caught my point. If you say this is also fact, then you are building up your case on so many issues, this issue, this issue and this issue. When I told you that your alleging of the failure of the Government is the basis of your adjournment motion, you said, "No, it is the death of the two mechanics". If this is the thing, then there are more than one issue involved. Your case may be correct, your allegation may be correct, your stand may be correct, but the adjournment would not be allowed. It would not be admissible. You can bring this grievance in the form of a motion under rule 187 or a resolution or in some other way, but so far as the adjournment is concerned, you cannot do that.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : مجھے اجازت ہے ؟

جناب چیئرمین : آپ کو بہت اجازت ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ظاہر ہے کہ میں آپ کی اجازت لیے بغیر نہیں بول سکتا - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایڈجرنمنٹ موشن جس کے متعلق آپ نے ارشاد فرمایا ہے یہ بالکل بجا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا - جب ایڈجرنمنٹ موشن دیا جاتا ہے تو ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے اس واقعہ کے نتیجے میں جو چیز مرتب ہوتی ہے اس کو بیان کیا جاتا ہے اور اس واقعہ کے متعلق یہاں ایڈجرنمنٹ

[مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی]

موشن پیش کیا ہے اور یہ بیان کیا ہے کہ تربیلا ڈیم میں یہ حادثہ ہوا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت جو ہے اس کے حفاظتی اقدامات کرنے میں نا کام رہی ہے یہ تو نتیجہ ہے تو جناب چیئرمین ! اصل بنیاد جو ہے وہ واقعہ ہے - فیلیور آف گورنمنٹ جو ہے وہ بعد میں نتیجہ ہے تو مطلب اور مقصد جو ہے یہاں گورنمنٹ کا فیل ہونا نہیں ہے وہ زیر بحث نہیں ہے وہ تو بعد میں بتائیں گے کہ گورنمنٹ فیل ہوئی ہے یا نہیں - پہلے تو اس واقعہ پر بحث کی جائے کہ آیا یہ حادثہ ہوا ہے یا نہیں ہوا ہے اور اس حادثہ کو روکنے میں حکومت نے کیا حفاظتی تدابیر اختیار کی تھیں - وہ انہیں بتانا چاہئیے وہ تو واقعات بتائے نہیں گئے صرف فیلیور آف گورنمنٹ کو زیر بحث لایا جا رہا ہے تو میں یہ عرض کر رہا تھا اور میری مودبانہ گزارش یہ ہے کہ آپ اس پر غور فرمائیں اور مسئلہ جو زیر بحث ہے وہ یہ ہے کہ پہاڑی کا ایک تودہ گرا اس سے دو آدمی مرے وغیرہ وغیرہ- تو اصل واقعہ یہ ہے اور اسپیسفک ہے اور ایک ہی ہے اس کے نتیجے پر بحث نہیں ہو رہی ہے وہ تو بعد میں ہو گی -

جناب چیئرمین : مولانا صاحب میں تو آپ کی بات نہیں سمجھا یہ شاید میری کمزوری ہو -

(خواجہ محمد صفدر اس مرحلے پر کھڑے ہوئے) -

جناب چیئرمین : تشریف رکھیئے - میں ان سے ایڈریس کر رہا ہوں - میں یہ نہیں سمجھا کہ اس تحریک التواء کی اصل بنیاد کیا ہے -

خواجہ محمد صفدر : میں عرض کرتا ہوں -

جناب چیئرمین : نہیں انہیں کہنے دیں آپ یہ بتائیں مولانا صاحب میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس تحریک التواء کی بنیاد کیا ہے پہاڑی کا گرنا یا میکنیک کا ہلاک ہونا یا گورنمنٹ کا فیلیور -

مولانا شاہ احمد نوانی صدیقی : پہاڑی تودے کے گرنے میں حکومت کی نا کامی -

جناب چیئرمین : نہیں ، نہیں -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اور دو آدمیوں کا مرنا -

Mr. Chairman : You are putting the cart before the horse.

آپ کو یہ کہنا چاہیئے تھا کہ گورنمنٹ کے فیلیور کی وجہ سے یہ پہاڑی گری ہے -

خواجہ محمد صفدر : مطلب ان کا یہی ہے -

جناب چیئرمین : نہیں ، نہیں وہ تو کچھ اور کہتے ہیں -

خواجہ محمد صفدر : میں عرض کرتا ہوں -

جناب چیئرمین : نہیں آپ عرض کو چھوڑیئے - ان کو سنبھالنے دیجیئے آپ نے شاہ صاحب فرمایا ہے کہ پہاڑی گر گئی -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : دو آدمی مر گئے -

جناب چیئرمین : نورانی صاحب بھی بڑے منطقی واقع ہوئے ہیں میں نے ان کو بڑا واچ کیا ہے منطق پر انہیں بڑا عبور حاصل ہے لیکن میری بھی تو سنیئے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : آپ کا حسن زن ہے -

جناب چیئرمین : آپ فرماتے ہیں پہلے گورنمنٹ کا فیلیور ہوا اس کے نتیجے میں پہاڑی گری یا پہاڑ کا تودہ گرا یا پہاڑی کا کوئی حصہ گرا تو فیلیور بعد میں آئے گا -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : سر ! میں نے یہ عرض کیا ہے اور ریکارڈ پر ہے کہ پہاڑی گری اور دو آدمی مرے اس سے ظاہر ہوتا ہے ---

ملک محمد اختر : اور مولانا گئے فاتحہ پڑھنے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اب یہ کہہ رہے ہیں کہ مولانا گئے فاتحہ پڑھنے اور انہوں نے سارے ملک کی فاتحہ پڑھ رکھی ہے -

جناب چیئرمین : ظاہر ہوتا ہے کہ بال کی کھال اتارنے والی بات ہے تودہ گرا پہاڑی کا دو آدمی ہلاک ہوئے نتیجے کے طور پر تو یہ فیلیور آف گورنمنٹ نہیں ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ثابت ہوتا ہے کہ حکومت حفاظتی اقدامات کرنے میں نا کام رہی ہے -

جناب چیئرمین : یہ تو اور بات ہے کہ ثابت یہ ہے یا وہ ہے لیکن آپ کے قول کے مطابق پہاڑی کے تودے کا گرنا دو آدمیوں کا ہلاک ہونا یہ نتیجہ ہے کہ گورنمنٹ کا کوئی step نہ لینا یا تدارک نہ کرنا یہی ہے نا ؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جی ہاں -

جناب چیئرمین : پہلے تو گورنمنٹ کا فیلیور کہیں گے اس کے بعد اس کا نتیجہ یہ ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : گورنمنٹ کا فیلیور پہلے کیسے معلوم ہو سکتا ہے پہلے معلوم نہیں ہو سکتا جب تودہ گرے گا آدمی مریں گے تب معلوم ہوگا کہ حکومت نا کام ہوئی ہے ، پہلے تو معلوم نہیں ہو سکتا ہے -

جناب چیئرمین : اس سے وہ انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تودہ گرنا یا دو آدمیوں کا ہلاک ہونا گورنمنٹ کا فیلیور نہیں ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : انہوں نے اس سے انکار نہیں کیا ہے کہ تودہ گرا ہے اور دو آدمی مرے ہیں -

جناب چیئرمین : گورنمنٹ کے فیلیور کی وجہ سے نہیں ہے دیکھئیے نا تودہ گرا ہے دو آدمی ہلاک ہوئے ہیں گورنمنٹ کی اس میں کوئی ذمے داری نہیں ہے ۔ تودہ نہ گرے آدمی ہلاک نہ ہوں گورنمنٹ کی ذمے داری نہیں ہے گورنمنٹ کی ذمے داری وہاں آتی ہے جب آپ ایڈجرنمنٹ موشن موو کرتے ہیں کہ گورنمنٹ فیل ہو گئی ہے اور انہوں نے باقاعدہ کوئی ایڈجرنمنٹ موشن موو کی ہو :

That the Government has failed to take sufficient measure to ensure the safety.

سوال تو تب یہ آتا ہے کہ یہ غلط ہے ۔ تودے کا گرنا میکینک کا ہلاک ہونا یہ گورنمنٹ کے فیلیور کی وجہ سے نہیں ہے اور بھی بہت سے کازز ہو سکتے ہیں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : تودہ پہاڑی کا جو تھا وہ گر گیا اتفاق سے اصل میں وہاں پہاڑی سے پانی رس رہا تھا ۔

جناب چیئرمین : کل اگر آسمان سے بجلی گرے تو آپ گورنمنٹ کے اکاؤنٹ میں لکھیں گے ؟

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : وہ وزیر خزانہ کے حساب میں لکھ دی جائے گی ۔

جناب چیئرمین : یہ تو بہت مشکل ہے ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : حکومت کے حساب میں لکھ دی جائے گی کہ حکمرانوں کی بداعمالیوں کی وجہ سے ۔

جناب چیئرمین : دیکھئے آپ کہتے ہیں کہ حکومت کی بداعمالیوں کی وجہ سے ہوا تو اس میں ہر قسم کی رائے ہوتی ہے ۔

رانا محمد حنیف خاں : یہ سب کچھ علماء حضرات کی مہربانیوں سے ہو رہا ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : ہم تو دعا خیر کر رہے ہیں ۔

(مداخلت)

Mr. Chairman : All right. Let us proceed further. Have you anything to say ?

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! جس مسئلے کے متعلق آپ نے ابھی ارشاد فرمایا ہے کہ وہ فیکٹس ڈینائی کرتے ہیں وہ فیکٹس ڈینائی نہیں کر رہے ہیں اور وہ فیلیور جو ہے وہ بعد میں آئے گا جو نتیجہ کے طور پر ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ حکومت حفاظتی اقدامات کرنے میں نا کام رہی ہے وہ اس سے انکار نہیں کر سکتے کیونکہ یہ تو اس ملک میں روزمرہ کا مشاہدہ ہے ۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔

Mr. Chairman : You are going too far.

Rana Mohammad Hanif Khan : Point of order, Sir.

Mr. Chairman : I have told him that he is going too far.

خواجہ محمد صفدر : کیا اس بات سے انکار کیا جا سکتا ہے جناب چیئرمین ! کہ اس ملک میں کوئی شخص ہے ما سوائے وزراً کے جو انکار کرے جس قدر اب - - - -

Mr. Chairman : You are going too far.

خواجہ محمد صفدر : جناب میں ایڈمسبلٹی کی بات کر رہا ہوں کہ گورنمنٹ کی نا اہلی اور نا کامی کا یہ ثبوت ہے -

Mr. Chairman : Khawaja Sahib, you may or may not be correct. That is a different thing. We are discussing admissibility.

خواجہ محمد صفدر : وہ کیسے ڈینائی کر سکتے ہیں ؟ یہ تو ہم نے فیصلہ کرنا ہے کہ گورنمنٹ نااہل ہے یا نہیں ہے یہ تو اس ایوان نے فیصلہ کرنا ہے یہ ایوان فیصلہ کریگا -

چوھدری محمد حنیف خاں : اپوزیشن نے کرنا ہے -

خواجہ محمد صفدر : اس کو زیر بحث لائیے ہم واقعات بتائیں گے کہ آپ کی اہلیت کیا ہے جس کو ڈینائی کیا جاتا ہے وہ بعد میں آئے گا وہ اس سے انکار نہیں کرتے محض یہ کہہ دینا کہ حکومت کی ذمے داری نہیں ہے فیکٹس کی بات نہیں ہے -

جناب چیئرمین : فیصلہ تو ہاؤس نہیں کرے گا آپ کو پتہ ہے کہ اس پر ووٹ نہیں لیا جا سکتا ہے ہاؤس اس کو ڈسکس کر سکتا ہے تب جب آپ کی تحریک التوا ان آرڈر ہو جائے -

خواجہ محمد صفدر : یہ تو بتا سکتے ہیں کہ یہ نا اہل ہیں یا اہل ہیں -

جناب چیئرمین : پہلے آپ کی تحریک التوا ان آرڈر تو ہو جائے -

خواجہ محمد صفدر : میں اسے ان آرڈر کرانے کے لیے کھڑا ہوں -

جناب چیئرمین : آپ نے کہا ہے کہ ان آرڈر کا فیصلہ بھی ہاؤس نے کرنا ہے -

خواجہ محمد صفدر : نہیں وہ تو آپ نے کرنا ہے -

جناب چیئرمین : ہاں ، ہاں -

خواجہ محمد صفدر : البتہ اس بات کا فیصلہ کہ یہ نا اہل ہیں یا اہل ہیں یہ ایوان نے کرنا ہے وہ تو ہم بتائیں گے بعد میں جب بات ہوگی لیکن اس وقت مسئلہ زیر بحث یہ ہے کہ اس بات کے متعلق یہ فیصلہ نہیں دے سکتے محترم وزیر قانون کہ ہم نا اہل نہیں ہیں یہ خود نہیں کہہ سکتے ہیں -

Mr. Chairman : Again if you say that the basis of the adjournment motion is the 'na ahaliat' of the Government, then it is a question of opinion. This is not a question of fact.

Khawaja Mohammad Safdar : Question of opinion.

میرا question of opinion بالکل relevant ہے میں اس لیے کہتا ہوں کہ یہ فیکٹ کی بات نہیں ہے جس کو ڈینائی کر رہے ہیں ۔

Mr. Chairman : Well, so far you are stating that it is a fact, but this is denied by him. From your side it is being alleged that the Government has failed.

(*Interruption*)

Khawaja Mohammad Safdar : I am sorry.

کم از کم اس موضوع پر میرے علم میں یہ نیا اضافہ ہو رہا ہے میں نے اس موضوع پر کم از کم پارلیمانی پریکٹس میں یہ نہیں دیکھا ۔

جناب چیئرمین : میں بھی تو learn کرتا ہوں آپ نے بھی learn کرنا ہے ۔

Khawaja Mohammad Safdar : We will learn.

Mr. Chairman : You are arguing with me.

آپ نے کہا ہے کہ گورنمنٹ کی نا اہلی اس سے ثابت ہوتی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر : بالکل ٹھیک ہے یہ فیکٹ ہے جو اس کو ڈینائی نہیں کر سکتے ہیں ۔

جناب چیئرمین : انہوں نے ڈینائی کیا ہے ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : موقع دیجئے تو ہم ثابت کریں گے کہ انہوں نے غلط طور پر ڈینائی کیا ہے ۔

جناب چیئرمین : موقع تو تب دیں کہ پہلے آپ کی ایڈجرنمنٹ موشن ان آرڈر ہو جائے ۔

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اس کو ایڈمٹ کر لیں پھر ثابت کر دیں گے ۔

جناب چیئرمین : اس کو ایڈمٹ کر لوں ؟

(قہقہہ)

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : اس کو ایڈمٹ کر لیجئے یہ کہتے ہیں کہ ہم بے گناہ ہیں آپ اس کو ایڈمٹ کر لیجئے پھر ہم ثابت کریں گے ۔

جناب چیئرمین : یہ اپیل پر تو نہیں ہو سکتا مجھے بھی رول کو دیکھنا ہے ۔

It cannot be like that. All right, since the facts are denied by the Law Minister about the incident or whatever you call it, and as it is not of recent occurrence, I rule the motion out of order.

خواجہ محمد صفدر : نہیں جناب ۔ اس کے متعلق پھر بات کرنی ہوگی کہ ریسنٹ

[Khawaja Mohammad Safdar]

ہے - یعنی چھٹیوں کے دنوں کی جو بات ہو گی وہ تو چھٹیاں گزرنے کے بعد یہاں پیش ہو گی - اس حد تک یہ بات بالکل غلط ہے - میں نے سیشن کے شروع ہونے سے ایک دن پہلے دیا تھا -

جناب چیئرمین : میں نے یہ کہا -

'Failure of the Government to ensure the safety of Tarbela Dam'. Listen, I say, apart from the facts being denied by the other side, it is not of recent occurrence.

وہ جو مارنے اور ہلاک ہونے کی بات ہے وہ اور ہے -

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جناب والا ! اس کا مطلب ہم یہ سمجھیں کہ شروع سے گورنمنٹ چونکہ فیلیو ہے اس لیے یہ ریسنٹ نہیں ہے -

Mr. Chairman : You are drawing a wrong inference.

Rana Mohammad Hanif Khan : The adjournment motion has not been moved at the earliest opportunity. If they had an allegation in respect of any negligence on the part of the Government then Tarbela happening took place in August, 1974. It came to the notice of the Government in August, 74 and all possible steps have been taken.

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! اسی معزز ایوان میں اسی گورنمنٹ نے ۱۹۷۴ء میں یہ وعدہ کیا تھا کہ ایک کمیٹی پارلیمنٹ کی بنائی جائے گی جو کہ انکوائری کرے گی اور یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ یہاں تربیلا پر بحث کی جائے گی - لیکن یہ اس پر پورے نہیں اترے -

Mr. Chairman : As far as this adjournment motion is concerned, it is ruled out of order.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جناب والا ! تربیلا ڈیم گئے تھے لیکن کمیٹی نہیں بنائی گئی -

رانا محمد حنیف خاں : جناب والا ! سب جاتے ہیں اور جب تسلی ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ بات ٹھیک ٹھاک ہے ، لیکن جب واپس آ جاتے ہیں تو سب بھول جاتے ہیں اور تھوڑے عرصے بعد پھر ان کو تربیلا کی پریشانی لاحق ہوتی ہے -

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میری اس پر موشن موجود ہے - ہم بھول نہیں جاتے اور جو کچھ آپ نے کیا ہے وہ دنیا جانتی ہے -

Mr. Chairman : Next.

Voices : Time is over.

Mr. Chairman : Time is over. All right. Half an hour is over. What about this Bill ?

Mr. Masud Ahmad Khan : Mr. Chairman, Sir, may I make a request. It will be in the fitness of things if we adjourn for fifteen minutes for tea break.

Malik Mohammad Akhtar : Let us finish with this.

Mr. Chairman : We will take up Legislative Business, but he has asked for adjournment for fifteen or twenty minutes.

Mr. Masud Ahmad Khan : Yes, Sir.

Mr. Chairman : All right. The House stands adjourned to meet at five to twelve of the clock.

Maulana Shah Ahmad Noorani Siddiqi : Thank you, Sir.

(The House then adjourned for tea-break)

(The House assembled after tea-break)

Mr. Chairman : Yes, Mr. Leader of the House.

راؤ عبدالستار (قائد ایوان) : جناب مجھے ابھی پتہ لگا ہے کہ جناب ممتاز علی بھٹو صاحب جو کہ متعلقہ وزیر ہیں ۔ ان کی طرف سے ریکوئسٹ آئی ہے کہ ان کا بل کل پر رکھ دیا جائے۔

Mr. Chairman : I have received this verbal request from somebody that he was in Peshawar, and this morning he has left for Mardan for some Cabinet meeting or something like that.

راؤ عبدالستار : اس لیے جناب استدعا ہے کہ وہ کل آئیں گے تو اپنا بل کر لیں گے ۔ اور ہمارے پاس کوئی اتنا کام بھی نہیں ہے ۔

Mr. Chairman : What is your feeling ?

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! مجھے بھی انہوں نے ابھی پیغام بھجوایا ہے جس میں انہوں نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ اس بل کے متعلق مجھ سے اور میرے دوستوں سے کچھ مشورہ کرنا چاہتے ہیں ۔

Mr. Chairman : Do you mind if I adjourn till tomorrow ?

خواجہ محمد صفدر : بالکل نہیں ۔ لیکن اس کے علاوہ بھی میں ایک گزارش کروں گا پیشتر اس کے کہ آپ اجلاس ملتوی فرمائیں ۔ میری گذارش یہ ہے کہ جن بزنس کی اطلاع ہمیں دی گئی ہے اگرچہ اس کی فہرست طویل ہے ۔

جناب چیئرمین : کل کے لیے ؟

خواجہ محمد صفدر : نہیں سارے سیشن کیلئے ۔ تو جناب چیئرمین ! ابھی محترم رانا صاحب نے بھی ذکر فرمایا تھا اور مجھے بھی اس بات کا احساس ہے کہ سارا پاکستان سیلاب کی آفت میں مبتلا ہے ۔ ظاہر ہے کہ اس ایوان کے معزز اراکین بھی اپنے بھائیوں کی کوئی خدمت یا امداد کرنے کے خواہشمند ہوں گے ۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک بھی چند دنوں کے بعد شروع ہونے والے ہیں ۔ چونکہ محترم وزیر قانون

[Khawaja Mohammad Safdar]

صاحب یہاں تشریف نہیں رکھتے تو میں محترم قائد ایوان سے درخواست کروں گا کہ ان چار ، پانچ دنوں یا دو ، تین دنوں میں ان کا فوری نوعیت کا جو بزنس ہے ، جو حقیقی معنوں میں ارجنٹ ہے اس کے لئے ہم ان کے ساتھ اس حد تک تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں - کہ جو بل دو دن میں ختم ہونے والا ہے وہ ہم ایک دن میں ختم کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ جو ضروری اور قومی اہمیت کا کام ہے اس کی طرف دوست توجہ دے سکیں اور رمضان المبارک بھی اپنے گھروں میں گزار سکیں - اس لیے میں گزارش کروں گا کہ محترم قائد ایوان - محترم وزیر قانون سے مشورہ کریں اور اس چودہ پندرہ بلوں کی فہرست میں سے جو دو ، تین فوری نوعیت کے ہیں وہ اس ایوان میں سوموار کو لے آئیں - یا سنگل کو لے آئیں یا زیادہ سے زیادہ بدھ تک اس ایوان کو چلایا جائے اور پھر اسے ملتوی کیا جائے -

راؤ عبدالستار : جیسا کہ خواجہ صاحب نے کہا ہے ، اس کا ہمیں احساس ہے - اس لیے ہم نے پہلے ایک ہفتے کے لیے ہاؤس کو ایڈجرن کیا تھا اور کل ہماری پارٹی میٹنگ بھی ہے - لا منسٹر کو کنسلٹ کرنے کے بعد خواجہ صاحب سے مشورہ کر لیں گے اور جو ضروری بل ہیں وہ ایوان میں لائیں گے - اس لیے میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ایسا ہی ہوگا -

خواجہ محمد صفدر : شکریہ -

Mr. Chairman : You will discuss this with the Law Minister.

راؤ عبدالستار : کل پارٹی میٹنگ ہے اس میں مشورہ کر لیں گے -

Mr. Chairman : You can discuss this with the Law Minister or some one else. I do not mind adjourning the House to enable the Members to go to their respective constituencies and help the flood affected people. If there is any Bill or some other legislation of urgent importance it may be discussed and disposed of within next one or two days. The fasting month will come on 27th.

تو کل تک ان سے صلاح مشورہ کر لیں -

راؤ عبدالستار : جی ہاں -

Mr. Chairman : You will be in a position to tell something tomorrow. But tomorrow we are holding the session, and this Bill will be on the agenda.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : جیسا کہ خواجہ صاحب نے ارشاد فرمایا ہے اس میں میں بھی تھوڑا سا کچھ عرض کروں گا - کہ جتنے بھی ضروری ہیں ان کو ہم کم وقت میں ختم کر سکتے ہیں - اس کام کے لیے ہم دو میٹنگ بھی کر سکتے ہیں - اس میں کوئی ہرج نہیں ہے - رمضان شریف سے پہلے یہ کام کرنا ہے - رمضان شریف میں لوگوں نے اپنے گھروں کو جانا ہوگا - رمضان شریف میں کچھ اور بھی ضروری کام ہوتے ہیں جن کو پورا کرنا ہوتا ہے - اس لیے اس پر ذرا توجہ فرمائیں -

Mr. Chairman : I can also make contribution to the success of your suggestion. We can hold even three sittings. I do not mind, instead of two we can have three sittings. We can sit for longer hours.

(*pause*)

Mr. Chairman : So, you meet tomorrow. At what time ? 9.30 a.m. ? (No reply) Mr. Leghari, what is your suggestion ?

دو کی بجائے تین بھی ہو سکتے ہیں -

Mr. Farooq Ahmad Khan Leghari : We meet in the evening, because we also have a party meeting at 4.0 o'clock. So, if we meet tomorrow at 5.0 p.m. it will be better.

Mr. Chairman : I do not understand. The party meeting is at 4.0 o'clock, therefore, we meet at 5.0 o'clock. I do not understand what is the connection between the two.

Mr. Farooq Ahmad Khan Leghari : Because most of the Members will be available.

Mr. Chairman : Why not have in the morning.

Mr Farooq Ahmad Khan Leghari : We can be available in the morning also, but if there is one session tomorrow, then it will be more convenient to have it in the evening.

Mr. Chairman : Normally we hold session in the morning except on Monday, because there is no work on Saturday and, therefore, some of the Members can go to their homes. Normally we hold session in the evening, but on other days we hold session in the morning.

Mr. Farooq Ahmad Khan Leghari : I merely mentioned this because I thought it was the sense of the House, and most of the Members thought it was more convenient in the evening.

Mr. Chairman : I should also know why it is inconvenient in the morning.

Mr. Farooq Ahmad Khan Lehgari : Most of the Members feel that there is a party meeting in the evening and it will be easier for them to collect in the evening and utilise their morning time for other work and for dealing with the affairs of their constituencies.

Mr. Chairman : Your argument is not very convincing.

Mr. Masud Ahmad Khan : Sir, I would add to the arguments advanced by Senator Farooq Ahmad Khan Leghari. Actually most of the Senators are not staying in Government Hostel. Some of them come from Rawalpindi and they will be coming twice; once in the morning and again at 4.0 in the evening. It will be convenient to attend the party meeting and then attend the session immediately after that.

Mr. Chairman : Why don't they stay in Government Hostel ? Why do they prefer to stay in Intercontinental.

Mr. Masud Ahmad Khan Leghari : Paucity of accommodation.

Mr. Chairman : Probably tomorrow in the afternoon I may not be free. I have also my personal difficulty. Mr. Tahir Mohammad Khan knows it, I think.

جناب شہزاد گل : دو بجے تک اجلاس چلے گا ایک گھنٹہ انتظار کر کے پارٹی میٹنگ میں چلے جائیں گے -

Mr. Chairman : Well, Malik Sahib, I am going to adjourn the House.

Malik Mohammad Akhtar : I was listening to the entire debate in my room. I am sorry, I was delayed on the telephone.

Mr. Chairman : Who was participating in this debate ? You are saying you were listening to the debate.

Malik Mohammad Akhtar : Maulana Noorani and others.

Mr. Chairman : I was suggesting that we meet in the morning. Why should we waste the day ?

Khawaja Mohammad Safdar : Ten in the morning.

Mr Chairman : Why sit the whole day idle for meeting in the evening ? What will you be doing in the morning ? Mr. Leghari's argument does not appeal to me that since they have to come from Rawalpindi they should not sit in the morning.

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی : سینیٹر وحید اختر صاحب کو کیمبل پور سے آنا پڑتا ہے -

جناب چیئرمین : پہلے تو سب دور سے آپ آ رہے ہیں ، کراچی سے -

Mr. Chairman : All right, gentlemen, then the House stands adjourned to meet tomorrow at 10.0 a.m.

[*The House then adjourned to meet again at ten of the clock in the morning on Thursday August 19, 1976.*]